السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس حدیث کی صحت کا درجہ کیا ہے کہ ''نماز عصر کے بعد غروب آفتاب تک اور نماز صبح کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نماز نہیں مگرمکہ میں، مگرمکہ میں، مگرمکہ میں؟''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث اس اضافہ کے ساتھ کہ «الا بمکة» مگرمکہ میں ''ضعیف ہے۔ جب کہ اصل حدیث صحیحین وغیرھما میں صحابہ کرام کےلئے رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''صبح کی نماز کے بعد نماز نہیں حتی کہ سورج طلوع ہوجائے اور عصر کی نماز کے بعد نماز نہیں حتی کہ سورج غروب ہوجائے ''لیکن علماء کے صحیح قول کے مطابق اس عموم سے وہ نماز مستثنی ہے جس کا کوئی خاص سبب ہو مثلا نماز کسوف، نماز طواف اور تحیتہ المسجد کہ ان نمازوں کو ان صحیح احادیث کے پیش نظر اوقات ممنوعہ میں بھی ادا کرنا جائز ہے، جو اس عموم سے استثناء پر دلالت کرتی ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص244

محدث فتویٰ